قرآن۔نورِ ہدایت

عیسائی مصنفہ آرمسٹرونگ(Keran Armestrong) کی عالمی شہرت یافتہ کتاب ''محمد۔اے بائیوگرافی آف دی پرافٹ(Muhammad-A Biography of the Prophet) میں مصنفہ نے ضمنی طور پر ایک مشہور واقعہ نقل کیا ہے کہ چند جاپانیوں نے پہلی بار مغربی مما لک کا دورہ کیا، ان کی ہمیشہ سے یہ عادت رہی کہ وہ جہاں جاتے وہاں کے مذہب کے بارے میں جاننے کی بھرپور کوشش کرتے۔اس حیثیت سے انہوں نے عیسائی مذہب کو جاننے کے لیے بائبل کا مطالعہ کرنا شروع کیا، کافی مطالعہ کے بعد انہیں بڑی مایوسی ہوئی، جب وہ لوگ مطالعہ کے ساتھ دورہ کرتے ہوئے امیریکہ پہنچے تو ان کی ملاقات ایک بہت بڑے عیسائی اسکالر سے ہوئی تو انہوں نے اس سے عیسائی مذہب کے تعلق سے اپنی مایوسی کا اظہار کیا اور کہا کہ ہزار کوششوں کے باوجود وہ بائبل میں کسی مذہب کو نہ پا سکے۔ یہ سن کر وہ بڑا متعجب ہوا اور اس نے جواب دیا وہ وسیع تناظر میں غور وفکر کا متقاضی ہے:

"Unless one approached these scripture in a particular frame of mind, it was indeed difficult to find any religious or transcendent in its account of the history of the ancient Jewish people. (P:49)

''جب تک کوئی ان الہامی کتابوں کو ایک خاص زاویہ نظر سے نہیں پڑھتا، ان کے لئے واقعتاً یہ ایک مشکل ترین مسئلہ ہے کہ وہ قدیم یہودیوں کی تاریخ کو سمجھنے میں کوئی مذہبی یا ماورائی چیز کو پا سکے۔''

لیکن قرآن اپنی حقانیت کو منوانے کے لئے کسی خاص زاویہ نظر(Frame of mind) کے ساتھ اپنے آپ کو مطالعہ کرنے کی بات نہیں کرتا بلکہ وہ نہایت اعتماد کے ساتھ کہتا ہے: **سَنُرِيهِمْ ءَايَٰتِنَا فِى ٱلْءَافَاقِ وَفِىٓ أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ ٱلْحَقُّ.** (**الفصلت**:53) ترجمہ:عنقریب ہم کائنات اور خود ان کے اندر اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ حق وہی (قرآن) ہے۔

دراصل یہ اعتماد حق کی بنیاد پر حاصل ہوتا ہے۔خواہ انسان کسی بھی زاویہ نظر سے پڑھے فطرت کے مظاہر خود اس کی اہمیت و معنویت کو تسلیم کروا لیتے ہیں۔جیسا کہ:

اکیسویں صدی میں سوئٹزرلینڈ کی سوئس پیپلز پارٹی(Swiss People Party) سے تعلق رکھنے والے معروف سیاست داں ''ڈینیل اسٹیچ'' (Dainielstech) نے سوئٹزرلینڈ میں مسجدوں کے میناروں پر پابندی لگانے کی آواز بلند کی تھی پورے ملک میں مخالف شدت پسندی کے جزبات ابھارنے میں اس نے نمایا کردار ادا کیا تھا۔

مشہور عالمی عربی انگلش چینل الجزیرہ کی طرف سے فروری 2010ء میں پیش کردہ رپورٹ کے مطابق اس کا ایمان بیدار ہو گیا اور اس نے اسلام قبول کرلیا۔ بلا آمیز قرآنِ کریم کا تجزیاتی مطالعہ اس کے قبولِ اسلام کا سبب بنا۔اس نے سوچا تھا کہ وہ قرآن کریم کا مطالعہ اس نیت سے کرے گا کہ میناروں کے خلاف چلائی جانے والی مہم کی حمایت میں وہ قرآن سے دلائل حاصل کرے گا اور قرآنی تعلیم کی روشنی میں اپنے اسلام مخالف موقف کو مضبوط ثابت کرنے کے لئے مسلمانوں سے مباحثہ کریگا۔ جب اس نے اس مقصد کے لئے نورِ ہدایت کا مطالعہ کرنا شروع کیا تو اپنی نیت کے برعکس وہ قرآنی آیات کا قائل ہوتا چلا گیا اور اسلام اس کی روح میں اترتا چلا گیا۔الجزیرہ کے رپورٹ کے مطابق اسلام قبول کرنے کے بعد اس عیسائی سیاست داں نے کہا: اسلام نے مجھے زندگی کے کئی اہم معاملات میں مثبت جواب دیا ہے۔ان سوالات کے تشفی بخش جوابات میں نے عیسائیت میں نہیں حاصل کئے۔سابق ڈینیل اسٹیچ اس وقت ایک راسخ العقیدہ مسلمان اور پنج وقتہ نمازی ہے۔آج وہ خود میناروں پر پابندی کی شدت سے مخالفت کر رہا ہے۔اور یورپ کی سب سے خوبصورت مسجد تعمیر کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے جو سوئٹزرلینڈ کی پانچوین مسجد ہوگی۔

11۔ستمبر ۲۰۰۱ء کے حادثہ کے بعد امریکہ میں غور وفکر کا ایک نیا رجحان پیدا ہوا ہے۔ ہر کوئی اسلامی کتابوں، جرائد ومجلّات، اسلام اور پیغمبرِ اسلام پر لکھی جانے والی کتابوں میں دلچسپی لے رہا ہے۔ان میں جو کتاب سب سے زیادہ توجہ ودلچسپی کا مرکز بنی ہے وہ قرآن ہے۔ نیویارک، واشنگٹن، شکاگو اور نیو جرسی سے لاس اینجلس تک جن کتب خانوں پر قرآن شریف کے نسخے پچھلے کئی سالوں سے فروخت نہیں ہوئے تھے وہ بہت جلد فروخت ہو گئے اور انہیں قرآن کے نئے ایڈیشن شائع کرنے پڑے اور دیکھتے ہی دیکھتے قرآن امیریکہ میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب بن گیا۔دراصل اس کے پیچھے یہ

ذہنیت کارفرماں ہے کہ آخر قرآن میں میں ایسی کیا بات ہے کہ جس کو پڑھنے کے بعد انسان دہشت گرد بن جاتا ہے، وہ جہاد کے نام پر انتہا پسندی کی حدوں کو پار کر جاتا ہے۔ آخر اسلام میں کون سی تعلیم دی گئی ہے جو انسان کو ایسے دہشت گردانہ اعمال کے ارتکاب پر آمادہ کرتی ہے۔ جب اس ارادہ سے وہ قرآن کا مطالعہ کرتے ہیں اور قرآن میں ان کا مطلوب ملتا نہیں ہے بلکہ اس کے برعکس اس کا سابقہ اِس قسم کی آیتوں سے پڑتا ہے۔

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَدَ فِيْ الاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا وَ مَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَا اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا. ترجمہ: جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کئے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا اور جس نے ایک جان کو جِلا یا اس نے گویا سب کو جِلا لیا۔ (المائدہ:33) تو اسلام کی جاں بخش اسیر بن جاتا ہے۔ قرآن اس کے فکر و شعور کو جھنجھوڑتا ہوا نظر آتا ہے۔

معرف پبلشر "Penguin Book" نے ۱۱/ستمبر کے واقعہ کے بعد قرآن کریم کے ۲۰ ہزار سے زائد نسخے تقسیم کئے۔ امیریکہ اخبار یو۔ ایس۔ اے۔ ٹوڈے (U.S.A Today) نے لکھا تھا: لوگ اسلام کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں اور اس رجحان نے امیریکہ میں قرآن کو سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب بنا دیا ہے کیونکہ کے غیر مسلموں نے محسوس کیا ہے کہ ایک مسلمان یا کوئی شخص اس کتاب کا کوئی بھی صفحہ کھول کر اس زندگی کا کوئی نہ کوئی راز جان سکتا ہے۔

اس لئے ہمیں بھی چاہئے دنیا کی مختلف زبانوں میں اسلام کے تعارف پر مشتمل لٹریچر سادہ و عقلی انداز میں تیار کر کے مفت تقسیم کئے جائیں۔ قرآنِ مجید کے تراجم ہر غیر مسلم کے گھروں میں بطور تحفہ پہنچائے جائیں۔ حکمراں طبقہ سے لے کر عوام تک اسلام کی پر امن تعلیمات پہنچائی جائیں۔ جو تنظیمیں مسلسل مسلمانوں کے خلاف کام کر رہی ہیں مثلاً بجرنگ دل، شیو سینا، وشو ہندو پریسد وغیرہ ان کے افسوں میں بھی اسلام کے تعارف پر مشتمل کتابیں بھیجی جائیں۔

شکیل احمد فیاضی (دہلی)

7838013425